سوال

(631) علانیہ طور پر گناہوں کا ارتکاب کرنے والے فاسقوں کے ساتھ بیٹھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنے دوستوں کے ساتھ بیٹھتا ہے مگر وہ اس مجلس میں شراب پینا شروع کر دیتے ہیں تو کیا اس صورت میں اس شخص کا ان کے پاس بیٹھنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان فاسقوں اور فاجروں کے ساتھ بیٹھنا جائز نہیں، جو علانیہ طور پر گناہوں کا ارتکاب کر رہے ہوں مثلاً شراب پی رہے ہوں یا آلات لہو ولعب اور حرام موسیقی کو استعمال کر رہے ہوں یا بانسریاں اور طبلے وغیرہ بجا رہے ہوں۔ انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے ایسے دوستوں کو ان گناہوں سے بچنے کی تلقین کرے اور انہیں بتائے کہ اللہ تعالی کے ہاں ان گناہوں کی کس قدر سخت سزا ہے اور دنیا میں بھی ان کے ساتھ کس قدر خوفناک نتائج برآمد ہوتے ہیں اور اگر وہ اس کی باتوں کو قبول نہ کریں تو اسے ان سے دور ہو جانا چاہیے تاکہ ان کے ساتھ شامل ہو کر یہ بھی شقاوت اور بدبختی میں مبتلا نہ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص479

محدث فتویٰ